01

Assignment (اظہار وجود)

برائے جماعت : ششم

ٹرم :۔ فسٹ

برائے سال: ۲۰۱۹ - ۲۰۲۰

تحریر : فردوس احمد ملہ
ہائر سکنڈری اسکول نائید کھے ۔

نظم :- ہندو مسلمان

شاعر :- تلوک چند محروم

تعارف (Introduction) : نظم "ہندو مسلمان" میں تلوک چند محروم ہندوستان کے لوگوں سے آپس میں اتحاد و اتفاق سے رہنے کی تلقین کرتے ہیں۔

خلاصہ (Summary) : تلوک چند محروم آپسی بھائی چارے پر زور دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ہندوستان کے ہندو اور مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ اسلئے یہ ایک دوسرے سے کیوں لڑے۔ چاہے ہندو ہو یا مسلمان، عزت کے قابل وہی لوگ ہیں جو نیک کام کرتے ہیں جو دوسروں کی مشکلوں کو حل کرتے ہیں اور جو ہر ایک سے نیکی اور بھلائی کرتے ہیں۔ ہندو اور مسلمان دو پرانی قومیں ہیں۔ دونوں کی رہنے کی جگہ ہندوستان ہے۔ ان کی زمین ایک ہے اور آسمان ایک۔ دونوں کا فائدہ اور نقصان برابر کا ہے۔ نا اتفاقی دونوں کیلئے خطرہ ہے۔ مل جُل کے رہنے میں دونوں کی کامیابی ہے۔

جانچ (Evaluation) :

(۱) عزت کے قابل کون لوگ ہیں؟

(۲) کون دو پرانی قومیں ہیں؟

(۳) کون سی چیز دونوں کیلئے خطرہ ہے؟

(۴) کس چیز سے دونوں کی کامیابی ہے؟

03

۵۔ متضاد لکھیے۔

نیکی فائدہ اتفاق خطرہ

۴۔ نظم کو پڑھ کر ان اشعار کو مکمل کیجیے۔

۱۔ ہندو مسلمان ہیں بھائی بھائی

- - - - - - - - - - - - - - -

۲۔ ہندو مسلمان قومی پرانی - - - - -

- - - - - - - - - - - - - - -

۳۔ - - - - - - - - - - - - - -

دو بلبلیں ہیں اک گلستاں کے

۷۔ جملے بنائیے۔

اتفاق عزّت نقصان خطرہ

سبق : سوامی وویکانند

مصنف : ڈاکٹر جوہر قدوسی

تعارف (Introduction) : اس مضمون میں جوہر قدوسی نے سوامی وویکانند کی شخصیت پر روشنی ڈالی ہے۔

خلاصہ (Summary) : سوامی وویکانند ۱۲ جنوری ۱۸۶۳ء کو کلکتہ میں پیدا ہوئے۔ اُن کا اصلی نام نریندر دتہ تھا۔ ان کے والد کا نام واشواناتھ دتہ تھا اور والدہ کا نام بھوبنیشوری دیوی۔
بچپن ہی سے سوامی وویکانند کا رجحان روحانیت اور خداشناسی کی طرف تھا۔ انہوں نے تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل کود اور موسیقی میں بھی اپنا نام کمایا۔ جوانی کے دنوں میں انہیں جب خدا کے وجود پر شک ہونے لگا تو انھوں نے یہ سوال شری راما کرشنا سے پوچھا۔ سوال یہ تھا: "جناب! کیا آپ نے خدا کو دیکھا ہے؟" سری راما کرشنا نے جواب دیا "ہاں، میں نے خدا کو دیکھا ہے، میں خدا کو اتنا ہی صاف دیکھ سکتا ہوں، جتنا آپ کو دیکھ رہا ہوں"۔
اس کے بعد دونوں میں استاد اور شاگرد کا مضبوط رشتہ قائم ہوا۔ سوامی وویکانند کو راما کرشنا مشن کا بانی کہا جاتا ہے۔ ان ہی کوششوں سے مغربی دنیا بالخصوص امریکہ اور یوروپ کو ویدانت اور یوگا کے ہندوستانی فلسفوں سے واقفیت ہوئی۔ وویکانند نے اپنے پیروکاروں کو ہدایت دی کہ وہ پاک دل اور پاک نظر ہو کر رہیں اور خود غرضی اور لالچ کو چھوڑ دیں۔ انھوں نے انسان سازی کو اپنا مقصد قرار دیا۔

جانچ (Evaluation)

۱۔ سوامی وویکانند کس شہر میں پیدا ہوئے؟
۲۔ سوامی وویکانند کا اصلی نام کیا تھا؟
۳۔ سوامی وویکانند کے والد کا نام کیا تھا؟
۴۔ سوامی وویکانند نے سری راما کرشنا سے کیا سوال پوچھا؟

05

۵- راماکرشن مشن کا بانی کس کو کہا جاتا ہے؟

۶- سوامی دویکانند نے کس چیز کو اپنا مقصد بنایا؟

۷- املا درست کیجیے

کھائوت ، طوجہ ، خودگرزی ، موسیکی ، مکسد

۸- ضد لکھیے

نیک شک کامیاب جوانی

سبق :- ایثار کا جذبہ

تعارف : (Introduction) اس کہانی سے بچوں میں اپنے والدین کیلئے قربانی دینے کا جذبہ ابھارا گیا ہے اور اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ نیت میں کھوٹ پیدا ہونے سے انسان تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

خلاصہ : (Summary) عدنان ایک تاجر تھا جس کا شمار شہر کے امیر لوگوں میں ہوتا تھا۔ قدرت نے اسے سب کچھ دیا تھا۔ اگر نہیں کچھ دیا تھا تو وہ تھی اولاد کی نعمت۔ اس کی بیوی (شیبا) کو کسی بھی صورت میں بچہ چاہیے تھا۔ اس لیے انھوں نے ایک بچے کو گود لیا۔ اور اس کا نام زین رکھا۔ زین کی تعلیم و تربیت بڑے ناز و نعمت سے ہوئی۔ کچھ سالوں کے بعد شیبا کی کوکھ سے دو لڑکے پیدا ہوئے۔ شیبا کی توجہ زین سے ہٹ کر اپنے بچوں کی طرف مرکوز ہوئی۔ زین بھائیوں اور ماں کے رویے سے متاثر ہو کر گھر چھوڑ کر چلا گیا۔ شیبا کے دونوں لڑکے آوارہ تھے۔ انھوں نے والد کی ساری دولت بُرے کاموں میں تباہ کر دی۔ عدنان مفلسی میں مبتلا ہوا اور اس کے دونوں گردے بھی خراب ہو گئے۔ زندہ رہنے کیلئے ایک گردہ چاہیے تھا لیکن گردہ حاصل کرنے کے لیے پیسے نہیں تھے۔ دونوں عدنان اور شیبا پچھتا رہے تھے کہ انہیں زین سے ناانصافی کی سزا مل رہی ہے۔ اُدھر زین نے اپنی محنت سے بہت ترقی کی اور ایک امیر گھرانے میں شادی بھی کی تھی۔ ایک دن اخبار پڑھتے ہوئے زین کی نظر ایک اشتہار پر پڑی جس میں عدنان کی زندگی بچانے کیلئے ایک گردہ عطیے کے طور پر دینے کی درخواست کی گئی تھی۔ زین سے رہا نہ گیا اور دوسرے دن اپنے والدین کے پاس پہنچا اور انہیں گلے لگایا۔ پھر اپنا ایک گردہ اپنے والد کو دیا۔ اس کے بعد اپنے والدین کو اپنے گھر لے آیا اور ساتھ ہی اپنے دونوں بھائیوں کو اپنے رسوخ سے اچھے عہدوں پر مامور کرایا اور یوں سبھی ہنسی خوشی دن گزارنے لگے۔

جانچ : (Evaluation) اس کہانی کا سب سے اہم کردار کونسا ہے؟

۲۔عدنان اور شیبا بچہ گود لینے کے لیے کیوں مجبور ہوئے؟
۳۔گود لیے گئے بچے کا نام بتائیے؟
۴۔زین کے علاوہ عدنان اور شیبا کے اور کتنے بچے تھے؟
۵۔ عدنان کا علاج کیسے ہوا؟

۶۔ مذکر کے مونث لکھیے: مرد لڑکا باپ ڈاکٹر سسر

۷۔ درج ذیل جملوں کیلئے سوالیہ جملے بنائیے:
۱۔ عدنان کا شمار شہر کے امیر لوگوں میں ہوتا تھا۔
۲۔زین کی تعلیم وتربیت بڑے نازو نعم سے ہوئی۔
۳۔ زین کی ماں کا نام شیبا تھا۔

نظم :- جاگو جگاؤ

شاعر :- شفیع الدین نیّر

تعارف (Introduction) : نظم "جاگو جگاؤ" میں شفیع الدین نیّر نے قوم کے جوان سے بیدار ہونے اور دوسروں کو بھی بیدار کرنے کی تلقین کی ہے۔

خلاصہ (Summary) : شفیع الدین نیّر قوم کے جوان سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ غفلت کی نیند سے بیدار ہو جاؤ۔ سورج، چاند اور ستارے بھی تمہیں اسی بات کا اشارہ دیتے ہیں۔ آپ بے کار کب تک رہو گے؟ اور کب تک اپنی قسمت کا رونا روتے رہو گے؟ اٹھو اور اپنے دم پر کوشش سے کوئی کام کرو۔ صرف خدا سے ڈرو اور حق کی خاطر مرنا سیکھو۔ دنیا میں پیار و محبت کے پیغام کو عام کرو۔ اور لوگوں کے دلوں سے نفرت کی آگ کو بجھا دو۔ جن لوگوں کے حوصلے پست ہوئے ہیں، ان کی حوصلہ افزائی کرو۔ یہی نیّر کا گیت ہے۔ اس گیت کو گاتے جاؤ اور آگے بڑھتے جاؤ۔

جانچ (Evaluation) ۱۔ یہ نظم کس شاعر نے لکھی ہے؟

۲۔ نظم میں کس پیغام کو عام کرنے کی بات کہی گئی ہے؟

۳- نظم میں شاعر کن لوگوں کو اٹھانے کی دعوت دے رہا ہے؟

۴- درج ذیل جملے سے اسم اور فعل چن لیجیے:

صرف خدا سے ڈرو

۵- جملے بنائیے:

سورج چاند ستارے

۶- دیے گئے خاکے میں لفظ "پانی" سے متعلق اور دس الفاظ لکھیے:

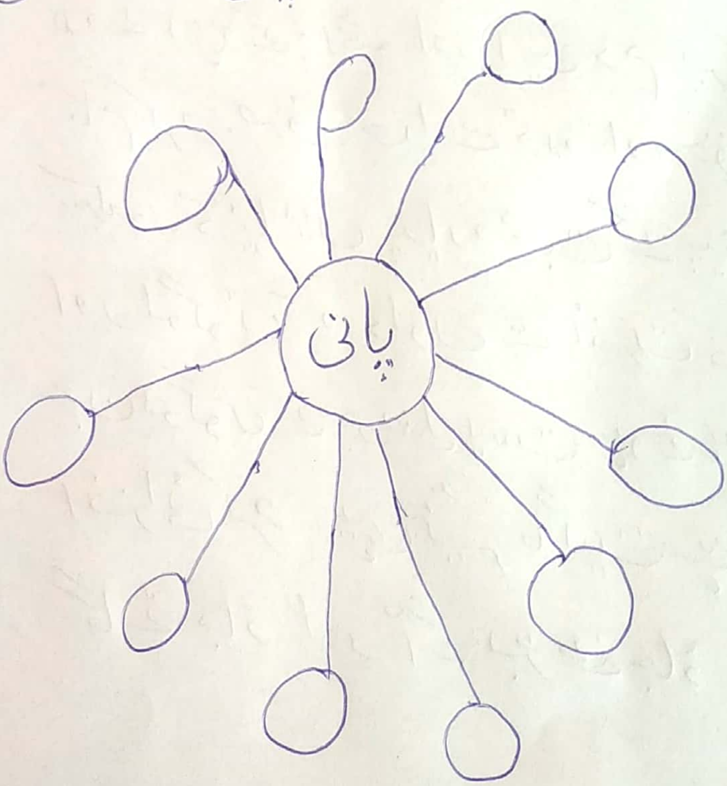

Scanned with CamScanner

سبق : چغلی کھانے والا

تعارف (Introduction) : اس کہانی میں یہ بتایا گیا ہے کہ چغل خوری ایک بُری عادت ہے اور چغل خور سے ہمیشہ بچ کے رہنا چاہیے۔

خلاصہ (Summary) : پرانے زمانے میں کسی گاؤں میں ایک چغل خور رہتا تھا۔ وہ جب تک کسی کی چغلی نہ کھا لیتا، اُسے چین نصیب نہ ہوتا تھا۔ اس لیے کوئی اسے نوکر رکھنے پر تیار نہ ہوتا تھا۔ آخر بھوک سے تنگ آکر وہ گاؤں چھوڑ کر دوسرے گاؤں میں چلا گیا، جہاں اُسے کوئی نہیں جانتا تھا۔ وہ ایک کسان کے پاس اس شرط پر ملازم ہو گیا کہ اُسے تنخواہ نہیں چاہیے، صرف روٹی کپڑا لے گا اور ہر چھ مہینے کے بعد اس کسان کی ایک چغلی کھانے کی اجازت ہوگی۔ چھ مہینے گزرنے کے بعد اُس نے کسان کی بیوی سے کہا کہ آپ کے شوہر کو کوڑھ ہو گیا ہے اور اگر یقین نہ ہو تو اس کا نمکین جسم چاٹ کر دیکھو۔ اسی طرح کسان سے کہا کہ آپکی بیوی پاگل ہو گئی ہے وہ ہر مرد کو کاٹتی ہے۔ پھر کسان کے سالوں سے کہا کہ تمہارا بہنوی روز تمہاری بہن کو پیٹتا ہے۔ اس کے بعد کسان کے بھائیوں کو بتایا کہ تمہارا بھائی ہر چوتھے روز اپنی بیوی کے بھائیوں سے پٹتا ہے۔ سارے لوگوں کو کھیت میں آنے کی شرط رکھی۔ کھیت پہنچ کر جب کسان کی بیوی کسان کے نزدیک گئی تو کسان پیچھے ہٹ گیا۔ بیوی کو شک ہوا تو اس نے کسان کی کلائی پکڑ کر چاٹنا شروع کی۔ کسان نے بیوی کی یہ حرکت دیکھ کر اُسے پیٹنا شروع کر دیا۔ کسان کے سالے قریبی کھیت میں چھپے ہوئے تھے، وہ کسان پر ٹوٹ پڑے۔ یہ منظر دیکھ کر کسان کے بھائی بھی میدان میں اُتر آئے۔ سب نے ایک دوسرے کو

بہت مارا۔ اتنے میں اِدھر اُدھر کے لوگ جمع ہو گئے اور لڑنے کی وجہ دریافت کی۔ تو معلوم ہوا کہ یہ سب چغل خور کی سازش ہے۔ اب کیا ہو سکتا تھا۔ چغل خور تو گاؤں چھوڑ کر دور جا چکا تھا۔

جانچ (Evaluation): ۱۔ چغل خور کسے کہتے ہیں؟

۲۔ کس کو گاؤں میں کوئی نوکر رکھنے پر تیار نہ تھا؟

۳۔ کسان کے بارے میں اس کی بیوی سے چغل خور نے کیا کہا؟

۴۔ کسان سے اس کی بیوی کے بارے میں چغل خور نے کیا کہا؟

۵۔ لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

چغلی چین کوڑھی سازش

۶۔ واحد کے جمع لکھیے:

روٹی کپڑا وجہ شرط

۷۔ الفاظ کو معنی کے ساتھ ملائیے:

چغلی	جذام
کارستانی	غیبت
کوڑھ	سازش

مضمون نگاری و خطوط نگاری

۱۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھنے کے بعد صحیح عنوان دے کر سٹھ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے:

علم دنیا میں ایک بڑی نعمت ہے۔ علم کی مدد سے انسان نے بجلی پر قابو پالیا۔ سائنس کی نئی نئی ایجادیں اس کی بدولت ہی وجود میں آئیں۔

یا

موجودہ زمانہ سائنس کا زمانہ ہے۔ سائنس کی ایجادات نے زندگی کو آرام دہ اور سہل بنا دیا ہے۔ سائنس نے زندگی کے ہر شعبے میں انقلاب بپا کر دیا ہے۔

۲۔ موسم کافی خوشگوار ہے۔ اپنے ہیڈ ماسٹر صاحب کے نام ایکسکرشن جانے کیلئے درخواست لکھیے۔

یا

آپ کا دوست چھٹی جماعت میں پاس ہوا ہے۔ اسے مبارکباد دیجیے۔